السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض قبائل کی یہ عادت ہے کہ وہ مختلف نسبتوں سے اونٹ نحر کرتے ہیں توکیا اسے عقیدہ کی خرابی شمار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہاں قدرے تفصیل ہے،اگر اونٹ کو مہمانوں اور لوگوں کو کھانا کھلانے کے لئے نحر کیا گیا تو اس میں کوئی حرج نہیں،شریعت میں اس کی اجازت ہے اور اگر اونٹ کو باشاہوں کی ملاقات یا بڑے لوگوں کی تعظیم کی خاطر نحر کیا گیا ہے تو یہ شرک ہے کیونکہ یہ ذبح لغیر اللہ ہے لہذا یہ صورت ارشاد باری تعالی :

وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ‌‌ ... ١٧٣ سورة البقرة

''اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے۔''

کے عموم میں داخل ہوگی۔اسی طرح قبروں کے پاس اہل قبور کے جودو کرم کی یاد کے طور پر نحر کرنا بھی حرام ہے کیونکہ یہ عمل جاہلیت ہے جو منکر اور ناجائز ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''اسلام میں اونٹ ذبح کرنے پر فخر کرنے کا کوئی تصور نہیں ہے''اور اگر اونٹ نحر کرنے سے مقصود اہل قبور کے تقرب کا حصول ہے تو یہ شرک اکبر ہے،اسی طرح جنوں اور بتوں وغیرہ کے نام پر جانور ذبح کرنا بھی شرک اکبر ہے۔اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص173

محدث فتویٰ